قادیانی چکر

چن بسویشور

مؤلفہ

پروفیسر الیاس برنی

تقسیم عام ہے۔ بلا قیمت بقدر گنجایش محصولڈاک ایک آنہ وصول ہونے پر
دو نسخے روانہ ہوتے ہیں۔ نام اور پتہ صاف صحیح ہونا لازم ہے۔

ملنے کے پتے

(۱) بیت السلام۔ سیف آباد۔ حیدرآباد دکن

(۲) دفتر ماہنامہ۔ فاران۔ کراچی۔ پاکستان

مطبوعہ مطبع ابراہیمیہ کٹلمنڈی حیدرآباد دکن

فہرست مضامین

تعارف

تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں مرزا غلام احمد قادیانی صاحب نے احمدیت کے عنوان سے جو نبوت کا دعوےٰ کیا۔ اور قادیانی تحریک سے دین و ملت کے اتحاد و مفاد کو جو صدمہ پہنچا۔ اور غیر حکومتوں نے سیاسی اغراض کے تحت اپنی سرپرستی سے قادیانیت کی جو پرورش فرمائی۔ یہ تمام عبرت آموز سرگذشت اپنی ضخیم تالیف۔ قادیانی مذہب میں تفصیل سے درج ہے۔ یہ کتاب گویا قادیانیت کی قاموس مانی جاتی ہے۔ اور اس کو دور دور تک شہرت و مقبولیت حاصل ہے۔

اس کے سوا اپنی دوسری کتابیں ہیں۔ بالخصوص۔ مقدمہ قادیانی مذہب اور قادیانی قول و فعل۔ علیٰ ہذا چند رسائل ہیں۔ بالخصوص۔ قادیانی غلط بیانی۔ اور۔ قادیانیت کا آغاز و انجام۔ یہ مطبوعات عام فروخت کے سوا۔ بڑے پیمانہ پر تقسیم ہوئے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک چھوٹی کڑی یہ رسالہ بھی ہے۔ قادیانی چکر۔ جس میں چند بس و پیش ور کی اصلیت ظاہر ہے۔ کہ یہ بھی قادیانیت کا اک شاخسانہ ہے اور کچھ نہیں ؎

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش　　　من انداز قدت را می شناسم

قادنی مذہب کا خلاصہ اپنی انگریزی کتاب۔ قادیانی موومنٹ میں شائع ہوچکا ہے۔ یہ کتاب جنوبی افریقہ میں ڈربن سے شائع ہوئی ہے۔ نفیس اڈیشن باتصویر ہے یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ اور ایشیا کے اکثر ممالک میں بطور خاص تقسیم ہوئی۔ فروخت بھی عام ہی مزید براں اسی قادیانی سلسلہ میں اپنی عربی کتاب۔ الدیانۃ القادیانیۃ بھی عنقریب شائع ہوکر عرب ممالک میں تقسیم اور فروخت ہوگی ان شآء اللہ

بعض دوسری زبانوں میں بھی سلسلہ کا کام شروع ہوچکا ہے السّعی منّا والاتمام من اللہ۔ والسّلام۔

بیت السلام سیف آباد
حیدرآباد دکن
اپریل ۱۹۵۶ء

خادم محمد۔ الیاس برنی

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

۱۔ قادیانی نبی کی شان

مرزا غلام احمد قادیانی صاحب بزعمِ خود نبیوں میں کسی سے کم نہیں۔ بلکہ سب کے ہمپلہ ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

انبیا گرچہ بودہ اند بسے | من بعرفاں نہ کمترم زکسے
آنچہ داد است ہر نبی را جام | داد آں جام را مرا بتمام
کم نیم زاں ہمہ بروئے یقیں | ہر کہ گوید دروغ ہست لعیں

(درثمین صفحہ ۲۸۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

مندرجہ بالا نظم کا آخری مصرعہ۔ (ہر کہ گوید دروغ ہست لعیں) عجب معنی خیز معلوم ہوتا ہے (للبرنی)۔

۲۔ قادیانی نبی کی وحی مثل قرآن

توراۃ۔ انجیل۔ قرآن۔ اور مرزا قادیانی کی وحی۔ بقول خود۔ سب کا ایک ہی رتبہ ہے۔ ملاحظہ ہو:۔

(الف) مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کہ توریت اور انجیل اور قرآن کریم پر۔

(اربعین ۴ صفحہ ۲۵ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

(ب) میں خدا تعالےٰ کے ان الہامات پر جو مجھے ہو رہے ہیں۔ ایسا ہی ایمان رکھتا ہوں جیسا کہ توراۃ انجیل اور قرآن مقدس پر ایمان رکھتا ہوں۔

(تبلیغ رسالت جلد ہشتم ص۶۴ اشتہار مورخہ ۴ اکتوبر ۱۸۹۹ء از مرزا غلام احمد قادیانی)

(ت) اور خدا کا کلام اسقدر مجھ پر نازل ہوا ہے کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو بیس جزو سے کم نہو گا۔ (اور اگر اس کو قادیانی قرآن کہا جائے تو بیجا نہو گا۔ للبرنی)۔

(حقیقت الوحی ص۲۱۱ و ص۳۹۱ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

(ث) ان حوالجات سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا قادیانی۔ للبرنی) اپنے الہامات کو کلام الہٰی قرار دیتے تھے۔ اور ان کا مرتبہ بلحاظ کلام الہٰی ہونے کے ایسا ہی ہے جیسا کہ قران مجید اور توریت اور انجیل کا ہے۔

(اخبار الفضل قادیان جلد (۲۲) ص۸۲ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۳۵ء اور منکرین خلافت کا انجام ص۴۹ مصنفہ جلال الدین شمس قادیانی)۔

زیر بحث وحی اور الہام قادیانی کتابوں میں موجود ہیں۔ جو پڑھیں تو ادعا کی جسارت پر نعوذ باللہ پڑھیں (للبرنی)

۳۔ ہلال و بدر کا مقابلہ

جان کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ پانچویں ہزار میں مبعوث ہوئے ایسا ہی مسیح موعود (مرزا قادیانی۔ للبرنی) کی بروزی صورت اختیار کر کے چھٹے ہزار کے آخر میں مبعوث ہوئے۔ اور یہ قران سے ثابت ہے (اور یہ ثبوت یضل بہ کثیرا کا ثبوت ہے۔ للبرنی) .... بلکہ حق یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں میں بہ نسبت اُن سالوں کے اقوی اور اکمل اور اشد ہے۔ بلکہ چودھویں رات کی طرح ہے (بمقابل پہلی رات کے۔ للبرنی)۔

(خطبۂ الہامیہ ص۱۸۱ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

(ب) آنحضرت کے بعثت اول میں آپکے منکروں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دینا لیکن ان کے بعثت ثانی میں (بصورت مرزا غلام احمد قادیانی للبرنی) آپ کے منکروں کو (یعنی مسلمانوں کو۔ للبرنی) داخل اسلام سمجھنا ۔ یہ آنحضرتؐ کی ہتک اور آیات اللہ سے استہزا ہے۔ حالانکہ خطبہ الہامیہ میں حضرت مسیح موعود نے (مرزا قادیانی نے۔ للبرنی) آنحضرتؐ کے بعثت اول (محمدی للبرنی) و ثانی (قادیانی۔ للبرنی) کو ہلال و بدر کی نسبت سے تعبیر فرمایا ہے۔ (یعنی محمد رسول اللہؐ ہلال اور مرزا قادیانی بدر ٹھیرے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ للبرنی)۔

(اخبار الفضل قادیان جلد (۳) صنا مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۱۵ء)

(ت) آپ نے (قادیانی مقرر) نے ہلال و بدر کی مثال سے یہ دقیق مسئلہ کمال خوبی کے ساتھ ہر کس و ناکس کے اچھی طرح ذہن نشین کر دیا کہ چودھویں کا چاند مسیح موعود (مرزا قادیانی۔ للبرنی) ہی تو ہے۔ جو چاند رات کے وقت تھا۔ یعنی رسول کریم۔ پس اس کا پہلی حالت سے بڑھ چڑھ کر شاندار ہونا محل اعتراض کیونکر ہوسکتا ہے۔

(اخبار الفضل قادیان جلد (۳) صـ۲۶ مورخہ یکم جنوری ۱۹۱۶ء)

۴۔ استاد و شاگرد کا معاملہ

پس میرا ایمان ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا غلام احمد قادیانی۔ للبرنی) اس قدر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پہ چلے کہ وہی ہوگئے۔ لیکن کیا استاد شاگرد کا ایک مرتبہ ہوسکتا ہے۔ گو شاگرد علم کے لحاظ سے استاد کے برابر بھی ہوجائے

تاہم اُستاد کے سامنے زانوئے ادب خم کر کے ہی بیٹھے گا۔ یہی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی۔ للبرنی) میں ہے۔ (مساوات کا قادیانی تخیل۔ استغفر اللہ۔ للبرنی)

(ذکرالہی ص۱۹ تقریر میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان منقول از کتاب۔ "جماعت مبایعین کے عقائد صحیحہ" ص۱۱ مولفہ فضل الدین قادیانی)

(ب) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم معلم ہیں۔ اور مسیح موعود (مرزا قادیانی للبرنی) ایک شاگرد۔ شاگرد خواہ استاد کے علوم کا وارث پورے طور پر بھی ہو جائے یا بعض صورتوں میں بڑھ بھی جائے۔ مگر استاد بہر حال استاد ہی رہتا ہے۔ اور شاگرد شاگرد ہی۔ (اللہ رے جسارت۔ زبان درازی۔ للبرنی)

(تقریر میاں محمود احمد صاحب۔ خلیفہ قادیان مندرجہ اخبار الحکم قادیان مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۱۴ء منقول از المہدی نمبر ۲-۳ ص۲۹ مولفہ حکیم محمد حسین صاحب قادیانی لاہوری)

۵۔ امت کا واحد نبی مرزا قادیانی

اس امت میں نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی (مرزا قادیانی ہی للبرنی) مخصوص کیا گیا۔ اور دوسرے تمام لوگ (یعنی امت محمدی کے صدیقین و شہداء و صالحین۔ للبرنی) اس نام (نبی) کے مستحق نہیں۔ (اللہ رے خود فریبی۔ للبرنی)...... اور ضرور تھا کہ ایسا ہوتا...... تا جیسا کہ احادیث صحیحہ میں آیا ہے۔ کہ ایسا شخص ایک ہی ہو گا۔ وہ پیشگوئی پوری ہو جائے۔

(حقیقۃ الوحی ص۳۹۱ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

(ب) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف ایک ہی نبی کا ہونا لازم ہے

اور بہت سارے انبیا کا ہونا خدا تعالیٰ کی بہت سی مصلحتوں اور حکمتوں میں رخنہ واقع کرتا ہے۔ (خیر کم از کم مرزا قادیانی صاحب نے تو نبی کے نام سے دل خوش کر لیا۔ للبرنی)۔

(تشحیذ الاذہان قادیان جلد (۱۲) ص۸ ۱۱ بابتہ ماہ اگست ۱۹۱۷ء)

(**ت**) پس اس لئے امت محمدیہ میں ایک شخص نے (یعنی مرزا قادیانی نے للبرنی) نبوت کا درجہ پایا۔ اور باقیوں کو یہ رتبہ نصیب نہیں ہوا۔ کیونکہ ہر ایک کا کام نہیں کہ اتنی ترقی کر سکے۔ بے شک اس امت محمدیہ میں بہت سارے ایسے لوگ پیدا ہوئے جو علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کے حکم کے ماتحت انبیاء بنی اسرائیل کے ہمپلہ تھے لیکن ان میں سوائے مسیح موعود کے (یعنی مرزا قادیانی کے۔ للبرنی) کسی نے بھی نبی کریم کی اتباع کا اتنا نمونہ نہیں دکھایا کہ نبی کریم کا کامل ظل کہلا سکے۔ اس لئے نبی کہلانے کے لئے۔ صرف مسیح موعود (مرزا قادیانی۔ للبرنی) مخصوص کیا گیا (واقعات کے مدنظر دعوے کی لغویت ظاہر ہے۔ للبرنی)

(کلمتہ الفصل مصنفہ صاحبزادے بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنس قادیان جلد (۱۴) ۳ ص ۱۱۶)

۶- نبیوں کا قادیانی سلسلہ

آپ کا چوتھا سوال یہ ہے کہ مرزا صاحب کے بعد کوئی اور نبی آئیگا یا آسکتا ہے اگر کوئی اور نبی نیا مبعوث ہو تو احمدی لوگ اس پر ایمان لائینگے یا نہیں اسکا جواب یہ ہے کہ حضرت مرزا صاحب کے بعد نبی آسکتا ہے۔ آئیگا کے متعلق میں

قطعی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتا۔ ہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ایسا نبی آئیگا۔ جب وہ نبی آئیگا۔ اس پر ایمان لانا احمدیوں کے لئے ضروری ہوگا۔

(مکتوب میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان مندرجہ اخبار الفضل قادیان جلد (۱۴) ۸۵ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۲۷ء)

(ب) سوال۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (مرزا قادیانی۔ للبرقی) کے بعد بھی جب نبی آنے کا امکان ہے۔ تو آپ کو آخری زمانے کا نبی کہنے کا کیا مطلب ہے۔

جواب۔ آخری زمانے کا نبی اصطلاح ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے توسط کے بغیر (یعنی مرزا قادیانی کے توسط کے بغیر۔ للبرقی) کسی کو نبوت کا درجہ حاصل نہیں ہوسکتا۔ (فرضی ہی سہی۔ خوب اڈہ جمایا۔ للبرقی) اب کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو یہ کہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست تعلق پیدا کرکے نبی بن سکا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (مرزا قادیانی للبرقی) فرماتے ہیں کہ میری اتباع کے بغیر کسی کو قرب الٰہی حاصل نہیں ہوسکتا۔ (آگے چلکر مرزا قادیانی کے چیلے یعنی چن بس ویش ور نے بھی یہی دعوے کیا ہے للبرقی) پس آئندہ خواہ کوئی نبی ہو۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (مرزا قادیانی۔ للبرقی) پر ایمان لانا ضرور ہے۔ (یعنی رسول اللہ پر ایمان لانا کافی نہ ہوگا۔ للبرقی)۔

(ارشاد میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان مندرجہ اخبار الفضل قادیان

جلد (۲) صـ۱۲۰ مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۱۵ء

(ت) کئی جاہل لوگ (قادیانی لوگ۔ للبرنی) جب مجھ سے ملتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں "السلام یا نبی اللہ"۔ تو میں انہیں سمجھاتا ہوں اور بتاتا ہوں کہ میں نبی نہیں ہوں۔ میں تو نبی کا نائب ہوں۔ (فال نیک ہے۔ شروع شروع میں مرزا قادیانی صاحب بھی ایسی ہی باتیں سنتے تھے یوں ہی سمجھاتے تھے۔

ع۔ شاید کہ ہمیں بیضہ برآرد پر و بال۔ للبرنی)

(خطبۂ جمعہ میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان مندرجہ اخبار الفضل قادیان جلد (۱۶) عـ۶۳ مورخہ ۸ رفبرری ۱۹۲۹ء)

(ث) اگر میری گردن کے دونوں طرف تلوار بھی رکھ دیجائے اور مجھے کہا جائے کہ تم یہ کہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا تو میں اُس سے ضرور کہونگا کہ تو جھوٹا ہے۔ کذاب ہے۔ آپ کے بعد نبی آسکتے ہیں اور ضرور آسکتے ہیں۔ (چنانچہ والد صاحب قبلہ آئے۔ اور خود بھی آنا بعید از امکان نہیں۔ للبرنی)

(انوار خلافت صـ۶۵ مصنفہ میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان)

(ج) انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ خدا کے خزانے ختم ہو گئے...... ان کا یہ سمجھنا خدا تعالےٰ کی قدر کو ہی نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے۔ ورنہ ایک نبی کیا میں تو کہتا ہوں ہزاروں نبی ہونگے (شاباش۔ شاباش۔ خدا تعالےٰ کی قدر خوب سمجھی ع۔ صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لئے۔ للبرنی)

(انوارِ خلافت صـ۶۲ مصنفہ میاں محمود احمد صاحب خلیفۂ قادیان)

۷۔ قادیانی عقیدۂ نبوت کا خدشہ

خدارا غور کرو کہ اگر یہ عقیدہ میاں محمود احمد صاحب

کا درست ہے کہ نبی آتے رہینگے اور ہزاروں نبی آئینگے جیسا کہ انھوں نے بالصراحت انوار خلافت میں لکھدیا ہے تو یہ ہزاروں گروہ ایکدوسرے کو کافر کہنے والے ہونگے یا نہیں۔ اور اُس میں وحدت کہاں ہوگی ...... یاد رکھو اگر اسلام کو کل ادیان پر غالب کرنیکا وعدہ سچا ہو تو یہ مصیبت کا دن اسلام پر کبھی نہیں آسکتا کہ ہزاروں نبی اپنی اپنی ٹولیاں علیحدہ لئے پھرتے ہوں۔

(ردتکفیر اہل قبلہ ص۳۴ مصنفہ مولوی محمد علی قادیانی امیر جماعت لاہور)

۸۔ قادیانی تعلیم کا کرشمہ

نبیوں کے اسرار مجھ پر کھلنے کے دو اسباب ہیں۔ پہلا سبب یہ کہ فقیر ۱۹۰۸ء میں فتنہ دجال سے کماحقہ، واقف ہو کر جستجوئے مسیح میں تھا۔ ۱۹۱۲ء میں مسیح کو (مرزا غلام احمد قادیانی کو۔ للبرنی) پایا (یوں ہی بالعموم قادیانیت مغالطہ کی ابتدا ہوتی ہے۔ للبرنی) اور نہایت مخلصانہ طور پر اٹھائیس سال کی عمر میں ترک دنیا کرکے مزید حصول علم دین کے لیے قادیان پہنچا۔ اور مرزا صاحب کے تحریر کردہ دس ہزار صفحات سے جس میں تین سو جگہ مسئلہ نبوت کو حل کرنیکی کوشش کیگئی ہے۔ پورا پورا واقف ہوگیا۔ اسطرح اسرار نبوت کھلنے کا اس فقیر پر یہ پہلا سبب ہے۔ (اسرار نبوت کھلنے کا نتیجہ بھی ظاہر ہے۔ اول مرزا قادیانی صاحب نبی بنے۔ میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان بھی اس منزل کے قریب سمجھے جاتے ہیں بعد میں چنن بسں ویش ور صاحب نے اسی سلسلہ میں مثیل یوسف موعود کے مقام پر قبضہ کرلیا۔ اور بھی کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ یہاں تفصیل کی گنجائش نہیں۔ للبرنی)

(مہر نبوت ص۲۵ مصنفہ صدیق دیندار چنن بسں ویش ور)

۹۔ میاں محمود احمد خلیفہ قادیان اور چنن بسں ویش ور

مختصر حال یہ ہے کہ یوں تو فقیر ۱۹۱۰ء میں بھی قادیان گیا تھا۔ اس وقت اس سلسلہ کی طرف

زیادہ توجہ نہ ہوئی۔

(خادم خاتم النبیین صفحہ ۵ مصنفہ صدیق دیندار چن بس ویشیشور)

(ب) میری نیک نیتی اور خلوص دیکھو۔ میں نے تلاش حق میں خود میاں (محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان۔ للبرقی) کی خلافت مان کر انکے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اور قادیان پہنچا۔ اور نیک نیتی سے تحقیقات کرتا رہا۔ اور انکے عقائد میں غلو کرنا پسند نہ آیا۔ دعائیں کیں۔ آخر اللہ تعالےٰ نے اپنے بندہ کو بچانا چاہتا تھا۔ وہاں سے نکالا بیعت فسخ کر دی۔ اور لگاتار اس عقیدے کی تردید میں (۱۲) سال کام کیا۔ اور بڑے شد و مد سے کام کیا (پھر مسیل بھی کر گیا۔ للبرقی)

(خادم خاتم النبیین صفحہ ۲۵ مصنفہ صدیق دیندار چن بس ویشیشور)

(ت) فقیر (صدیق دیندار چن بس ویشیشور۔ للبرقی) جانتا ہے کہ وہ (میاں محمود احمد خلیفہ قادیان۔ للبرقی) ایک متقی مرد ہے۔ اور بڑی بشارتیں والا ہے۔ ان سے ہمارا جھگڑا صرف مذہبی چند فروعات میں ہے۔ جسکی غفلت سے اصولی ہو جانیکا اندیشہ ہے۔ اسی وجہ سے میں نے مخالفت کی۔ اب کوئی مخالفت نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے مجھے علم دیا ہے کہ وہ (میاں محمود احمد خلیفہ قادیان۔ للبرقی) قریب میں ہمارے عقیدے کے ساتھ ہو جائینگے جسکے آثار گزشتہ چند ماہ سے ظاہر ہو رہے ہیں (مگر یہ توقع مغالطہ ثابت ہوئی۔ للبرقی)۔

(خادم خاتم النبیین دیباچہ صفحہ ز مورخہ یکم جون ۱۹۲۷ء مصنفہ صدیق دیندار چن بس ویشیشور)

(ث) میں میاں محمود احمد صاحب کو دکن کی بشارتوں کی بنا پر خلیفہ جماعت احمدیہ مانتا ہوں۔ گو لاہور کی جماعت مخالف کیوں نہ ہو۔ میری سمجھ میں نہیں آتا جبکا ظہور ہو چکا اسکا انکار کیسا۔ (میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان کے ساتھ چن بس ویشیشور صاحب کا تعلق سیماب صفت معلوم ہوتا ہے لگا ہے چھیں گا ہے چناں۔ للبرقی)

(خادم خاتم النبیین صفحہ ح مصنفہ صدیق دیندار چن بس ویشیشور)۔

(ج) مولانا محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ نے ایک خط سے مجھے اطلاع دی ہے کہ آپ سے ہماری جماعت کا ہر فرد خوش ہے اور حال میں ایک خط قادیان سے آیا ہے (محولہ خط سے ظاہر ہے کہ اُس زمانے میں چن بسِ ویشور صاحب کن ہی قادیان کے تحت کام کرتے تھے۔ للبرنی)

(خادم خاتم النبیین صفحہ مصنفہ صدیق دیندار چن بسویشور)۔

۱۰۔ قادیانیت کی خدمت معہ آٹھ سال

غرض کہ یہ یوسف موعود (چن بسویشور للبرنی) اسوقت موجود تھا جبکہ جماعت قادیان اور جماعت لاہور کی مخالفت کا بازار گرم تھا۔ جس نے مئی ۱۹۱۴ء سے ۱۹۲۲ء تک تقریباً آٹھ سال بہترین سرگرم مبلغ بنکر مرزا صاحب (قادیانی۔ للبرنی) کی محبت میں کام کیا (محبت میں کیا کلام ہے۔ للبرنی) تقریباً تمام اضلاع پنجاب کی احمدی جماعتوں کا دورہ کیا۔ اس زمانہ میں کسی کو خبر نہ تھی کہ اسقدر جوش صدیق (دیندار چن بسویشور۔ للبرنی) میں کیوں ہے۔ اس راز کا علم خود صدیق کو بھی نہیں تھا۔ (البتہ بعد کو راز کھلا کہ وہ یوسف موعود بن بیٹھا۔ للبرنی) جب صدیق کو چالیس سال کی عمر پہنچی یعنی ۱۹۲۲ء میں اللہ تعالے نے اپنے کلام سے بشارت دی کہ "اے یوسف تو ہی چن بسویشور ہے"۔ پھر الہام ہوا "یوسف ہے بابا صدیق"۔ غرض بار بار یوسف اور صدیق کا نام الہامات میں آنے لگا (فہو المراد۔ للبرنی)

(دعوۃ الی اللہ صفحہ ۲۲ مصنفہ صدیق دیندار چن بسویشور)۔

۱۱۔ اللہ کا مظہر۔ چن بسویشور

وہ جامع الناس دین کا مالک قیامت قائم کرنے والا حشر برپا کرنے والا۔ تیسری دفعہ لاتثریب علیکم الیوم کہنے کیلئے یوسف کے لباس میں جیل بھگتا ہوا۔ بیڑیاں پکڑا ہوا۔ ثور کے بطن سے صدیق اور عمواٹیل نام پر زمین و آسمان (۹۶) نشانوں کی شہادت کے ساتھ جسمانی

اور اخلاقی (۵۶) نشانوں کے ساتھ غیر کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ یہ کامل متبع رسول الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کا شرف حاصل کرکے" ۔ ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ۔ ید اللہ فوق ایدیھم" کی بشارت کے ساتھ وہ دوبارہ شان اسلام کو دنیا کے کناروں تک چمکانے کیلئے کامل بشارتوں کے ساتھ" اللہ کا مظہر۔ صدیق دیندار چن بسویشور آیا ہے۔ اب اسکی صحبت میں حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتے ہیں۔

(چن بسویشور صاحب سزا یافتہ ہیں اپنی جیل اور بیڑیوں کا اسی طرف اشارہ ہے۔ للبرنی)

(دعوۃ الی اللہ ص۲ مصنفہ صدیق دیندار چن بسویشور)۔

۱۲۔ خدا رسی کے لئے شرط لازم چن بسویشور میں فنا ہو جانا

بعد حمد و نعت کے میں (یعنی صدیق دیندار چن بسویشور۔ للبرنی) تمام بنی نوع انسان خصوصاً مسلمانوں کو جنکی گردن پر تبلیغ کا جوا ہے وہ کسی صورت سے نکل نہیں سکتا۔ اس کتاب (دعوۃ الی اللہ) کے ذریعہ سے مطلع کرتا ہوں کہ کوئی گروہ اور کوئی فرد واحد موجودہ زمانہ میں اللہ تک پہنچ نہیں سکتا۔ جبتک وہ مجھ میں فنا نہ ہو۔ یہ میرے منہ کی بات نہیں ہے۔ یہ تو حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے لاکھ لاکھ درود اس ذات احدیت مآب پر۔ سولہ سال پیشتر آپ نے اس فقیر کو دنیا میں تشریف لاکر اس فقیر کو یہ مرتبہ عطا فرمایا۔ سننے والوں کو یہ بات شاق گزرتی ہوگی خفگی اور برہمی کی کوئی بات نہیں یہ حقیقت ہے۔ کوئی تعلی اور فخر نہیں۔ کوئی خود غرضی۔ خودنمائی نہیں۔ ایسے مقام والے وجود انسان ہی ہوتے ہیں۔

(دعوۃ الی اللہ ص۲ مصنفہ صدیق دیندار چن بسویشور)

۱۳۔ لنگایت اور قادیانی جماعت

اسوقت میں اپنے موعود کی منتظر جماعتوں یعنی لنگایت اور احمدیوں میں پوری طاقت سے جو پیش ہو رہا ہوں۔ وہ بھی اک بشارت کی بنا پر ہے! اس میں کامیابی دکھائی گئی ہے اس میں یہ حقیقت نظر آتی ہے کہ لنگایت ہندوؤں میں اور احمدی مسلمانوں میں۔ یہ دونوں ہر حیثیت سے زبردست جماعتیں۔ انکی توجہ بڑے زوروں سے خصوصاً ہندوستان کے مختلف مذہبوں کی طرف ہونی چاہیئے۔ (چن بسویشور صاحب۔ لنگایت اور قادیانی۔ ان دو جماعتوں کو اپنا

خاص شکار سمجھتے ہیں۔ للبرنی)

(دعوۃ الی اللہ ص۴۵ مصنفہ صدیق دیندار چن بسویشور)۔

۱۴۔ چن بسویشور کی خانقاہ کے عجائبات

آخرین کے سردار صدیق دیندار (چن بسویشور للبرنی) کی صحبت سے کئی مثیل انبیاء بن رہے ہیں

جو خانقاہ میں زندگی وقف کر کے بیٹھتا ہے۔ وہ مریم بنجاتا ہے۔ جب وہ میدان میں نکلتا ہے۔ تو مسیح بنکر نکلتا ہے۔ اسطرح مُردوں کو زندہ کرنے والے۔ ہماری خانقاہ سے نکل رہے ہیں۔ گونگے بول رہے ہیں جنکو اللہ نے۔ یحییٰ۔ نوح اور موسیٰ پکارا وہ بھی میرے بیعت کردہ ہیں

(دعوۃ الی اللہ ص۹۱ مصنفہ صدیق دیندار چن بسویشور)

(ب) چوتھے آسمان سے ساتویں آسمان تک سیر کرائی جاتی ہے۔ (پہلے تین آسمانوں کی سیر کیوں ترک کیجاتی ہے۔ شاید وہاں کوئی سیر کی چیز نہو۔ للبرنی) کوئی نوح علیہ السلام ہے اور کوئی ابراھیم علیہ السلام ہے۔ کوئی یحییٰ اور کوئی نارد ہے۔ کوئی موسیٰ علیہ السلام اور کوئی جامع جمیع کمالات کا خطاب پایا ہوا ہے۔ کوئی ھر لیبا۔ اور کوئی بسولنگیشورا اور کوئی نرسمھیون ہے۔ (حتیٰ کہ چن بسویشور ہے۔ للبرنی)

...... کیا دنیا میں ایسا کوئی شخص ہے کہ جس کی خانقاہ کا یہ حال ہو۔ کیا کوئی روحانیت کے دعویدار گدی نشین کو "مسیح گر" ہونیکا دعوے ہے (خدانخواستہ مثلاً زرگر۔ آہنگر۔ بازیگر۔ للبرنی) کیا انکی خانقاہوں میں مثیل انبیا پیدا ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے ہر گدی اور خانقاہ کا رخ زمین کی طرف ہے۔ (لیکن قادیانی خانقاہ کی بابت کیا ارشاد ہے۔ کہ اپنی خانقاہ نواسی کی آوردہ پروردہ ہے۔ خوشہ چیں ہے۔ للبرنی)۔

(دعوۃ الی اللہ ص۳ مصنفہ صدیق دیندار چن بسویشور)۔